قسم کے حضرات کو کرنا چاہیئے۔

افسانہ نمبر ماہنامہ صنم پٹنہ۔ مرتبہ رفیع احمد و وہاب اشرفی صاحبان تقطیع کلاں ضخامت ۱۹۴ صفحات۔ کتابت وطباعت بہتر قیمت دو روپئے۔ پتہ:۔ دفتر صنم۔ سبزی باغ پٹنہ۔ ۴

صنم بہار کا وقیع ادبی ماہنامہ ہے۔ اس کی عمر ابھی کچھ زیادہ نہیں ہے۔ لیکن اس مختصر مدت میں ہی اُس نے ادبی حلقوں میں خاصی مقبولیت اور شہرت حاصل کرلی ہے۔ عام اشاعتوں کے علاوہ اس کے خاص نمبر خاصہ کی چیز ہوتے ہیں۔ چنانچہ یہ افسانہ نمبر بھی اس امتیاز سے خالی نہیں۔ مشہور افسانہ نگاروں میں سے کرشن چندر، ٹھاکر پونچھی، رام لعل، سہیل عظیم آبادی، جیلانی بانو اور آسی رام نگری نے اس خاص نمبر میں شرکت کی ہے اور حق یہ ہے کہ ان سب افسانوں میں افسانہ نگاری اپنی تمام خصوصیات کے ساتھ نظر آتی ہے۔ اس کے علاوہ جو چند نئے نام نظر آتے ہیں اُن کے افسانے بھی امید افزا ہیں۔ اگرچہ اس خاص نمبر کا نام افسانہ نمبر ہے تاہم بعض مقالات بھی شریک اشاعت ہیں۔ ہم بہار کے ان نوجوانوں کو مبارکباد دیتے ہیں جو آج آندھیوں میں بھی اُردو کا چراغ روشن کئے بیٹھے ہیں۔

افسانہ نمبر سہیل۔ گیا۔ مرتبہ ادریس سہاروی و سالک لکھنوی صاحبان۔ تقطیع کلاں ضخامت ۱۱۲ صفحات۔ کتابت وطباعت متوسط درجہ کی۔ قیمت عہ۔ پتہ:۔ دفتر سہیل باری روڈ۔ گیا۔

سہیل بھی بہار کا ادبی ماہنامہ ہے۔ ابھی پچھلے دنوں اس نے دو حصوں میں جمیل مظہری نمبر شائع کیا تھا جس پر گذشتہ ماہ کے برہان میں تبصرہ نکل چکا ہے۔ ادارہ کی یہ ہمت قابل داد ہے کہ ایک بہت ضخیم نمبر کے چند مہینوں بعد ہی اُس نے یہ ایک اور نمبر شائع کردیا۔ لیکن اس نمبر کا نام بجائے افسانہ کے افسانچہ نمبر ہونا چاہیئے تھا۔ کیونکہ اس میں کم وبیش سب افسانچے ہی ہیں۔ اور وہ بھی کچھ زیادہ بلند معیار کے نہیں ہیں۔ پھر کتابت وطباعت کی غلطیاں جگہ جگہ ہیں۔ طباعت بھی بعض جگہ اتنی خراب ہے کہ پڑھنا تک مشکل ہے۔ سہیل کے ذمہ دار حضرات کو ہمارا مشورہ ہے کہ انہیں عجلت پسندی سے اجتناب کرنا چاہیئے۔